بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

روزہ کی فضیلت

الحمد للہ رب العالمین والصلاۃ والسلام علی أشرف الأنبیاء والمرسلین وبعد:

میرے بزرگو اور دوستو! اللہ تعالی کا بہت بڑا فضل وکرم اور احسانِ عظیم ہے کہ اس نے ہمارے اوپر یہ برکت والے ماہ کا سایہ کیا ہے، یہ ماہ رمضان نزول قرآن کا مہینہ، اللہ کی خاص رحمتوں اور برکتوں کا مہینہ، فراخی رزق کا مہینہ، ایک دوسرے سے خیر خواہی کا مہینہ، جنت میں داخل اور جہنم سے آزادی حاصل کرنے کا مہینہ ہے. یہ ماہ صیام ساری دنیا کے مسلمانوں کے لئے ذکر وفکر، تسبیح وتہلیل، تلاوت ونوافل، صدقہ وخیرات گویا ہر قسم کی عبادت کا عالمی موسم بہار ہے جس سے دنیا کا ہر مسلمان اپنے اپنے ایمان وتقوی کے مطابق حصہ پا کر دل کو سکون اور آنکھوں کو ٹھنڈک مہیا کرتا ہے، قرآن وحدیث میں اس ماہ کی بہت فضیلتیں آئی ہیں.

۱- اللہ تعالی نے اس روزہ کو پچھلے تمام امتوں پہ فرض کیا تھا اور ہم لوگوں پہ بھی فرض کیا ہے جیسا کہ ارشاد ہے: ''**یٰا أیھاالذین آمنوا کتب علیکم الصیام کما کتب علی اللذین من قبلکم لعلکم تتقون**'' ''اے مومنو تمہارے اوپر روزہ فرض کیا گیا ہے جیسا کہ تم سے پہلے لوگوں پہ فرض کیا گیا تھا شاید تم متقی و پرہیز گار بن جاؤ''. [البقرۃ ۱۸۳]

اور رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''**إذا رأیتم الھلال فصوموا**'' ''جب تم چاند دیکھو تو روزہ رکھو.......''. [بخاری ومسلم]

اور تمام امت مسلمہ کا روزہ کے فرض ہونے پر اجماع واتفاق ہے.....نیز اللہ تعالی نے اپنے نبی ﷺ کے ذریعہ اس امت کو پانچ خصلتیں ایسی عطا فرمائی ہیں جو پچھلی امتوں نہیں ملی ہیں:

پہلی- اس امت کے روزہ داروں کے منہ کی ہوا خلوف مشک کی خوشبو سے زیادہ بہتر ہے.

دوسری - روزہ داروں کے لئے اللہ تعالی جنت کو ہر روز سنوارتا ہے.

تیسری - فرشتے صبح سے شام تک روزہ داروں کے لئے مغفرت کی دعائیں کرتے ہیں.

چوتھی - شیاطین مردود کو باندھ دیا جاتا ہے.

پانچویں - روزہ داروں کو آخری رمضان تک میں بخش دیا جاتا ہے. [مسند احمد]

۲- اس ماہ کے روزہ رکھنے والوں کی پچھلی تمام گناہیں معاف کردی جاتی ہیں رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''**من صام رمضان إیماناً و إحتساباً غفر لہ ماتقدم من ذنبہ**'' ''جس نے ماہ رمضان کا ایمان احتساب کی نیت سے روزہ رکھا اسکی پچھلی تمام گناہیں معاف ہوگئیں''. [بخاری ومسلم]

۳- روزہ کا ثواب جزاء اللہ تعالی کے ذمہ خاص ہے وہ بلاحساب پورا پورا بدلہ عطا فرمائے گا. [بخاری مسلم]

۴- روزہ ڈھال کے مانند ہے جس سے روزہ دار آتش جہنم سے محفوظ رہنے کے لئے تدبیر کرتا ہے. [مسند احمد]

۵- روزہ داروں کے لئے دوخوشیاں ہیں! ایک افطاری کرتے وقت دوسرا اپنے رب سے ملاقات کے وقت.

۶- روزہ اور قرآن اپنے روزہ داروں اور قاریوں کے لئے قیامت کے دن شفاعت کریں گے. [مسند احمد]

روزہ فرض اور صحیح ہونے کی شرائط

۱- مسلمان ہونا. ۲- عقلمند ہونا. ۳ - بالغ ہونا. ۴- روزہ رکھنے پر قادر ہونا. ۵- مقیم ہونا. ۶- حیض ونفاس سے پاک ہونا.
۷- فرض روزوں کے لئے رات ہی میں نیت کرنا.

روزہ کو توڑ دینے والی چیزیں

۱- حالت روزہ میں بیوی سے دن میں صحبت کرنا. ۲- جان بوجھکر کھانا پینا. ۳- غذا بخش یا خون کا انجکشن لگوانا. ۴-حالت روزہ میں اپنے اختیار سے منی خارج کرنا. ۵ - حیض ونفاس کا خون آنا۔ ۶- جان بوجھکر قے کرنا. ۷- اسلام سے مرتد ہوجانا.

﴿شب قدر﴾

اللہ نے فرمایا:﴿ **إنا أنزلناه فی لیلة القدر وما أدراک مالیلة القدر لیلة القدر خیر من ألف شهر** ﴾ ''ہم نے اس قرآن کو شب قدر میں نازل فرمایا ہے، آپ کو کیا معلوم شب قدر کیا ہے؟ شب قدر ہزار مہینوں سے بہتر ہے''. [القدر۱-۳]

نبی کریم ﷺ نے فرمایا:''جس نے شب قدر میں اللہ پر ایمان رکھتے ہوئے اور ثواب کی نیت سے قیام کیا اسکے سارے پچھلے گناہ معاف کردیئے گئے''. [بخاری ومسلم]

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ انہوں نے رسول اللہ ﷺ سے دریافت کیا کہ اگر میں شب قدر کو پالوں تو کون سی دعاء مانگوں تو آپ نے فرمایا: کہو'' **اللهم إنک عفوٌ تُحِبُ العَفوَ فَاعفُ عنِیَ** ''اے اللہ تو معاف کرنے والا ہے اور معافی کو پسند فرماتا ہے مجھ کو معاف فرمادے''. [مسند احمد]

نبی کریم ﷺ اور آپ کے صحابہ کرام شب قدر کا خوب اہتمام فرماتے ،اپنے گھر والوں کو آخری عشرہ کی راتوں میں بیدار فرماتے تاکہ شب قدر پاسکیں.

اللہ تعالی سے دعاء ہے کہ وہ ہم لوگوں کو دین کی سمجھ عطا فرمائے اور اس پر عمل کرنے کی توفیق دے آمین.

وصلی اللہ علیه وسلم علی نبینا محمد وآله وصحبه وسلم وتسلیماً کثیراً.

جمع وترتیب: محمد شعیب عالم عینی

فاضل مدینہ یونیورسٹی

وداعیة: مکتب دعوة وتوعیة الجالیات ریاض الخبراء

مکتب دعوة وتوعیة الجالیات فی محافظة ریاض الخبراء القصیم

ص.ب ۱٦٦ هاتف وفاکس: (۰٦/۳۳٤۱۷٥۷)